(اسلامیات)

سوال نمبر: آج کل امت کی منتشر امہ کو متحد کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تحریر کریں گے؟

خاکہ:-

- تعارف
- مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات
- منتشر امہ کو متحد کرنے کے لیے اقدامات
- تنقیدی جائزہ
- خلاصہ

تعارف:-

مسلم امہ آج کے دور میں منتشر ہے کیونکہ تمام مسلم ممالک اپنی معیشت کو درست کرنے اور مغربی ممالک کے کلچر کو اپنانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ کوئی ممالک اپنے خطے میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے تو کوئی دوسرا ملک اس کے اثر رسوخ کو کم کرنے کی کوشش میں مگن ہے۔ اس کے علاوہ تمام امہ جدید دنیا میں اسلامی اصولوں کو اپنانے سے قاصر ہے۔ جس کی وجہ سے اُن کے درمیان اختلافات بڑھ چکے ہیں۔ اس حالت میں اسلام معاشی، اور سیاسی نظام اور معیشت کا نظام اپنانا مسلمان ممالک کو مغربی کلچر کے اثر رسوخ سے باہر نکال سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام اجتہاد کو

DATE: ________ DAY: ________

قیام مسلمانوں کو جدید وقت میں اسلامی طرز فکر کو اپنانے میں مدد دے سکتا ہے۔ اس سوال میں ہم مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات کا حل پیش کریں گے

مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات.

مسلم امہ کے منتشر ہونے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

مسلم امہ کے منتشر ہونے کی وجوہات

- یکساں سیاسی نظام کی کمی
- مغربی تہذیب کا مسلم ممالک میں اثر و رسوخ
- مغربی معاشی نظام
- معیشت کے مسائل
- ایک یکجا (منظم) آرگنائزیشن کی کمی
- فرقہ پرستی

DATE: DAY:

منتشر امہ کو متحد کرنے کے لیے اقدامات

منتشر امہ کو متحد کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کارآمد ثابت ہونگے

1) اسلامی سیاسی نظام کی اختیاری

ایک یکجا اسلامی سیاسی نظام منتشر مسلم امہ کو اکٹھا کر سکتا ہے۔ مسلم ممالک میں مختلف طرح کے سیاسی نظام پائے جاتے ہیں۔ کسی ملک میں بادشاہت ہے کہیں جمہوریت ہے اور کہیں آمریت یا استبدادی نظام ہے۔ اس نظام کی وجہ سے تمام مسلم ممالک میں لوگوں کے بنیادی حقوق مختلف ہیں اور ایک ملک جس نے جمہوریت اپنائی ہے وہ دوسرے ملک کے نظام کو تنقید کا نشانہ بناتا ہے جس کی وجہ سے ان کے درمیان مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے مسلمان امہ کو ایک اسلامی سیاسی نظام کو اپنانے کی ضرورت ہیں جس میں تمام لوگوں کو یکساں حقوق ملے۔

اسلامی سیاسی نظام میں حاکمیت اعلیٰ کا اختیار اللہ کا ہوتا ہے اور اسلامی قانون کے مطابق تمام مسائل کا حل باہمی مشاورت سے کیا جاتا ہے۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا۔

ترجمہ: ہم نے ہر امت کے لیے ایک دستور اور راہ عمل دیا ہے۔

(المائدہ 48)

DATE: DAY:

اسلامی معاشی نظام کی اختیاریت:

تمام مسلم ممالک نے مغربی معاشی نظام کو اختیار کیا ہے. جس کے زیر اثر انہیں مغربی ممالک کی سخت شرائط جو کہ ان کے لیے قابل قبول نہ ہوں ماننا پڑتا ہے. جو مسلم امہ کی خود مختاری کو نقصان پہنچاتا ہے. اس کے علاوہ مغربی مالی نظام کی وجہ سے مسلمان امہ کو معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ان میں انتشار پھیلانے کی وجہ ہے. اس لیے مسلم امہ کو مل کر اسلامی مالی اور معاشی نظام اختیار کرنا چاہیے جو ان کے معاشی مسائل کا حل ہے.

PIDE کی رپورٹ کے مطابق ایک اسلامی معاشی اور مالی نظام اپنانے سے مسلم ممالک مغربی مالی اداروں کی اثر رسوخ سے نکل جائیں گے اور اپنے خود مختار مستقبل کر سکیں گے.

اسلامک کانفرنس آف آرگنائزیشن کی مضبوطی

تمام مسلم ممالک ایک کانفرنس میں شامل ہے جو کہ OIC کہلاتی ہے. یہ مسلمان امہ کے درمیان معاشی اور سیاسی تعاون مضبوط کرنے کے لیے بنائی گئی تھی. اور عالمی سطح پر مسلم امہ کے باہمی مفاد کی حفاظت کے لیے قائم ہوئی. مگر مسلم امہ کے مختلف مفاد کی وجہ سے یہ مسلمانوں کے عالمی

DATE: DAY:

مسائل کو حل نہ کر سکی مثلاً: کشمیر اور فلسطین کا مسئلہ ابھی بھی حل نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان اختلاف کی وجہ ہے۔ اس لیے اس مسئلے مضبوط کرنے کے لیے اس میں کچھ ممبرز پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ جو ان کے مفاد کے مطابق ہوں۔ یہ کمیٹی ان کے مفاد کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ تمام مسلم امہ کو یکجا کرنے کا کام بھی سرانجام دیں۔ اس کے علاوہ ایک مضبوط ساختی فریم ورک بھی OIC کو مضبوط کر سکتا ہے۔

۶- مغربی ممالک کے ساتھ معاشی تعلق کے ساتھ اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد

تمام مسلمان ممالک اپنی معاشی نظام کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ ملک میں اسلامی قانون کو نافذ کر دیں اور اسلامی تہذیب کو اپنانے سے مغربی تہذیب کا اثر رسوخ کم ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسلامی ممالک میں باہمی تعاون ان کے درمیان اتحاد کو بڑھا سکتا ہے۔ OIC کے پلیٹ فارم کے ذریعے تمام اسلامی ممالک مفت ٹریڈ معاہدے کرکے معاشی تعاون بڑھا سکتے ہیں یہ منتشر امہ کو یکجا کرنے کا بہترین اقدام ہے۔

بشری کے سکلر کے مطابق معاشی تعاون اختلافات کو ختم کرتا ہے اور دو ممالک میں اتحاد قائم کرتا ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

اجتہاد کو زیر عمل لانا۔

موجودہ دور میں مسلم قوم کے تمام مسائل کا حل اجتہاد میں چھپا ہے۔ تمام ممالک اجتہاد کے طریقے کو اپنا کر ملک میں اسلامی نظام کو جدید تہذیب کے ساتھ قائم کر سکتے ہیں۔ اور مسلم ممالک کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے حضرت معاذ بن جبل کو گورنر بنانے سے پہلے سوال کیا کہ تم کیسے فیصلہ کروگے؟ انہوں نے فرمایا اللہ کے حکم اور آپ کی سنت کے مطابق۔ آپؐ نے دریافت کیا اگر اس میں تمہیں مسائل کا حل نہ ملا تو پھر کیا کروگے۔ آپ نے فرمایا میں اجتہاد کروں گا۔

۳۔ عورتوں کے حقوق کی فراہمی:

مسلمان ممالک میں عورتوں کے حقوق کی فراہمی کی وجہ سے اختلاف ہیں کچھ ممالک عورتوں کو معاشی، سیاسی حقوق دینے سے انکار کرتے ہیں۔ جیسے کہ افغانستان میں عورتوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ اور یہ دوسرے ممالک میں بھی عورتوں کے حقوق دینے کی وجہ سے تنقید کرتے ہیں جو ان کے درمیان مسائل کو بڑھاتا ہے۔ اس لیے تمام ممالک اسلامی نظام کے مطابق عورتوں کو سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق ادا کریں کیونکہ کسی بھی معاشرے میں عورت اس کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

DATE: ____________ DAY: ____________

لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّین.

دین میں کوئی جبر نہیں.

(سورۃ البقرہ [illegible])

خلاصہ:

مسلم امہ کی تقسیم ہونے کی مختلف سیاسی
معاشی اور سماجی وجوہات ہیں مگر تمام
امہ کو یکجا کرنے کے لیے ایک یکجا معاشی سیاسی
مالی نظام ضروری ہے اس کے علاوہ ایک مضبوط
آرگنائزیشن کا قیام تمام امہ کے باہمی
مسائل کو حل کرنے اور یکجا کر سکتا ہے۔

سوال نمبر 2

اجتہاد کے تصور کی وضاحت کریں اور
اسلامی قانون کے ایک اہم ماخذ کے طور
پر اس کی اہمیت کو اجاگر کریں۔

خاکہ:

تعارف

اجتہاد کے لغوی اور اصطلاحی معانی

اجتہاد کا اسلام میں تصور

اجتہاد کی اہمیت اسلام کی روشنی میں

موجودہ دور میں اجتہاد کی اہمیت

DATE: DAY:

خلاصہ:

تعارف:

اجتہاد اسلامی قانون کا ایک اہم ماخذ ہے جو موجودہ مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ یہ موجود دور میں درپیش معاشی، سیاسی، سماجی قانونی مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عالمگیریت کے فروغ کے لیے مسلم امہ کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس سوال میں اجتہاد اور اس کی اہمیت کے بارے میں بحث کریں گے۔

اجتہاد کے لغوی اور اصطلاحی معانی

اجتہاد کے لغوی معنی کوشش کرنا یا غور و فکر کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد غور و فکر کر کے کسی مسائل کا حل پیش کرنا ہے۔

ڈاکٹر اے۔ جے کولسن کے مطابق اسلامی شرح میں اجتہاد سے مراد غور و فکر کر کے اسلامی شریعہ کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے کو اجتہاد کہا جاتا ہے۔

اجتہاد کا اسلام میں تصور:

اجتہاد اسلامی قانون کا ایک اہم ماخذ ہے جو اسلام کے تمام معاشی، سیاسی مسائل کا حل پیش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ایک مرتبہ حضور پاک ﷺ نے معاذ بن جبل سے دریافت کیا

DATE: ______ DAY: ______

کہ تم کس طرح مسئلے کا حل کیسے نکالو گے؟ انہوں نے جواب دیا میں قرآن سے رہنمائی لوں گا۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا اگر قرآن میں رہنمائی نہ ملی تو؟ آپ نے فرمایا میں سنت سے رہنمائی لوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر سنت سے رہنمائی نہ مل سکی تو؟ جبلؓ نے فرمایا۔ پھر میں غور و فکر کروں گا اور اپنی طرف سے بہترین فیصلہ کروں گا۔

اجتہاد کی اہمیت

اجتہاد کی اہمیت اسلام کی روشنی میں مندرجہ ذیل ہے

① سماجی اور معاشرتی مسائل کا حل

اجتہاد سماجی اور معاشرتی مسائل کا بہترین حل ہے۔ آج کل مسلم امہ جرم، بے روزگاری، غربت، اور عورت کی حقوق سے محرومی جیسے مسائل درپیش ہیں۔ اجتہاد سے عورت کے اسلام میں بنیادی حقوق جانے جا سکتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ غربت کا خاتمہ کر کے اسلامی معاشرے کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا۔

ترجمہ، اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ اور راہِ عمل دیا ہے۔ (المائدہ ۴۸)

DATE: DAY:

۳۔ جدیدیت ۲۔ جدید دور میں عالمگیریت کا فروغ

جدید دور میں عالمگیریت کے فروغ کے لیے مسلم امہ اجتہاد کی مدد لے سکتا ہے۔ جدید دور میں مسلمان معاشرہ اسلامی قانون کی پیروی اور عالمگیریت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مسلمان سکولز میں اسلامی اور جدید سائنسی تعلیم دے کر اس بدلتے دور میں اہم مقام ادا کر سکتی ہے۔

سیاسی عدم استحکام کا حل:

سیاسی استحکام کسی بھی ملک میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اجتہاد سے مسلمان ممالک جمہوریت کو اپنانے کے ساتھ تمام معاشی اور جمہوری مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ.

ترجمہ: اور وہ اپنے تمام مسائل کا حل باہمی مشاورت سے نکالتے ہیں۔

(شوریٰ۔ ۳۸)

DATE: ________ DAY: ________

معاشی مسائل کا حل۔

مسلم امہ متعلق معاشی مسائل سے کا شکار ہے جیسے کہ سود خوری، ربا وغیرہ۔ اس وقت میں اجتہاد مسلمانوں کے معاشی نظام کے حل نکالنے میں بہترین کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رض نے اپنے دور میں تمام گورنرز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے مسائل کے حل یا غور و فکر سے فیصلہ کرنے کے نکالے اور اُن کے بجائے یہ بہتر ہے کہ وہ زیادہ غور و فکر کریں۔ اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ آج بھی مسلمان اپنے معاشی مسائل کا حل اجتہاد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

قانونی مسائل کا حل:

اسلامی ریاستوں میں اسلامی قانون نافذ کیا گیا ہے مگر موجودہ دور میں کچھ مسائل ایسے ہیں جن کا حل اسلامی قانون میں آسانی سے حاصل نہیں ہوتا جیسے کہ ٹرانسجینڈر کا مسئلہ۔ اجتہاد کی مدد سے مسلمان ان جدید مسائل کے حل کے بہترین قانون سازی کر کے تمام لوگوں کو اُن کے بنیادی حقوق ادا کر سکتا ہے۔

خلاصہ:

اجتہاد اسلام میں ایک اہم قانونی ماخذ ہے۔ جو موجودہ دور کے قانونی، سیاسی، سماجی اور عالمگیریت کے فروغ کے مسائل کا حل نکال سکتا ہے۔